I-SAPS
Institute of
Social and Policy Sciences
Informing Policies, Reforming Practices

ضلع مردان کی تعلیمی صورتحال

معیاری تعلیم کا حق

تعلیم تک رسائی کا حق

سکور کارڈ

تعلیم اور عوامی رہنماؤں کی ذمہ داری

EDUCATIONOUTLOUD
advocacy & social accountability

GPE Transforming Education
globalpartnership.org

Funded by Education Out Loud

This document was produced with the financial support of Education Out Loud (EOL). Its contents are the sole responsibility of Institute of Social and Policy Sciences (I-SAPS), Pakistan and do not necessarily reflect the views of funding partners Oxfam Denmark and GPE.

ضلع مردان: تعلیمی صورتحال

بحیثیت سماجی و تحقیقی ادارہ انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اس امر سے بخوبی واقف ہے کہ پاکستان میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ کرنے کے لیے حکومت، تعلیمی محکمہ جات ،سماجی و سیاسی رہنما، ماہرین تعلیم، سماجی تنظیما ت اور ان کے نمائندگان کے درمیان مضبوط رابطہ کاری اور تعاون بے حد ضروری ہیں۔ معیار تعلیم کی بہتری اور تعلیمی عمل میں خاطر خواہ نتائج حاصل کرنے کے لئے ان تمام سٹیک ہولڈرز کی مشترکہ محنت، باہمی مشاورت اور باہمی میل جول بنیادی حیثیت کے حامل ہیں ۔ اس کے ساتھ ساتھ ضلعی اور مقامی سطح پر تعلیمی پالیسیز کے نفاذ کے لئے ان تمام ذمہ داران کی شراکت داری اور تعاون بھی نہایت ضروری ہے۔ یہ ناممکن ہے کہ حکومتی اداروں، تعلیمی ماہرین، اور عوامی نمائندوں کی حمایت اور دلچسپی کے بغیر، معیاری تعلیم کی فراہمی کو تمام بچوں کے لیے یکساں طور پر میسر بنایا جا سکے ۔

ضلعی اور مقامی سطح پر معیاری تعلیم کی فراہمی، قانون سازی اور مؤثر نفاذ کو یقینی بنانے کی ذمہ داری حکومتی اراکین اور تعلیمی ماہرین کے ساتھ ساتھ سیاسی قیادت اور عوامی نمائندگان پر بھی عائد ہوتی ہے۔ ان میں سے ہر ایک ذمہ دار کو تعلیمی عمل میں بہتری لانے کے لئے بھرپور کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ عوامی نمائندگان، سیاستدان اور ان کی پارٹیز کے اراکین کو اپنی جماعت کے قائدین، اعلیٰ سطح کے عہدیداران، اور دیگر پارٹی کارکنوں کو تعلیمی اصلاحات کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کرنا چاہیے ۔ انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائینسز بحثیت ادارہ اس بات پر مکمل یقین رکھتا ہے کہ اگر والدین، مقامی کمیونٹیز ، اور سول سوسائیٹی آرگنائزیشنز اپنے ضلع کے تعلیمی افسران، سماجی تنظیمات ،سیاسی قیادت اور عوامی نمائندوں کے ساتھ مل کر تعلیمی مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتے رہیں تو اس سے تعلیم سے متعلق پالیسی سازی اور اس کے نفاذ میں نمایاں طور پر بہتری لائی جا سکتی ہے جس سے تمام بچوں کے لئے بہتر اور معیاری تعلیم کی فراہمی کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ اس تناظر میں یہ بھی ضروری ہے کہ مقامی و ضلعی تعلیمی صورت حال کے بارے میں والدین ، مقامی شہریوں، عوام الناس سماجی و سیاسی اور عوامی نمائندگان کو بہتر طور پر آگاہ کیا جائے۔اس مقصد کیلئے انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز نے بہت سی تحقیقی دستاویزات ترتیب دی ہیں جن میں ضلعی تعلیمی پلان، اضلاع کی تعلیمی لحاظ سے درجہ بندی اور تعلیمی صورت حال پر مبنی یہ دستاویز " سکورکارڈز " شامل ہیں۔

اس معلوماتی کتابچہ)سکور کارڈ (میں ضلع کی تعلیمی لحاظ سے درجہ بندی، تعلیمی پلان، اور اعداد و شمار شامل کئے گئے ہیں۔یہ معلوماتی کتابچہ ضلع کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں تمام سٹیک ہولڈرز کے لئے تعلیمی معلومات و اعداد شمار فراہم کرتا ہے جس کی مدد سے والدین ،مقامی شہری ،سماجی تنظیمیں ، عوام الناس اور سیاسی وعوامی نمائندگان ضلع میں تعلیمی صور تحال کو مزید بہتر بنانے کیلئے جدو جہداور کوشش کر سکتے ہیں۔

ضلع کا نقشہ

ضلع میں گورنمنٹ سکولوں کی تعداد: 1,906

- بچوں کے سکولوں کی تعداد: 1،022
- بچیوں کے سکولوں کی تعداد: 884

ضلع میں اساتذہ کی کل تعداد: 15،732

- مرد اساتذہ: 8،772
- خواتین اساتذہ: 6،960

داخل شدہ بچوں کی تعداد: 450،924

- داخل شدہ لڑکیوں کی تعداد: 215،090
- داخل شدہ لڑکوں کی تعداد: 235،834

اگر ہم ضلع کی تعلیمی صورت حال کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

سکولوں میں دستیاب سہولیات

خوش آئند بات یہ ہے کہ ضلع میں موجود بیشتر سرکاری سکولوں میں بہت سی سہولتیں دستیاب ہیں البتہ فراہم کی گئی سہولیات کی موجودہ حالت بھی ارباب اختیار سے توجہ چاہتی ہے۔ اسی طرح ضلع کے چند سکول بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں۔ اس صورتحال کو بہتر کرنے کی ذمہ داری بطور شہری ہم سب پر بھی ہے۔ اگر ارباب اختیار ،والدین اورمقامی شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھیں تو ضلع میں بنیادی سہولیات کی صورتحال مزید بہتر ہوسکتی ہے۔

پینے کا پانی

02

پینے کے پانی سے محروم سکولوں کی تعداد

ضلع میں کل 02 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود ہی نہیں ہے۔ یہ سکول عوامی نمائندگان ، سماجی تنظیموں اور محکمہ تعلیم کے افسران کی توجہ کے متقاضی ہیں ۔

بیت الخلاء کی سہولت

06

بیت الخلاء کے بغیر سکولوں کی کل تعداد

اس ضلع میں کل 06 سکول ایسے ہیں جہاں بیت الخلاء کی سہولت موجود نہیں ہے۔
یہ سکول عوامی نمائندگان ، سماجی تنظیموں اور محکمہ تعلیم کے افسران کی توجہ کے متقاضی ہیں ۔

چار دیواری

ضلع میں بغیر چاردیواری کے سکولوں کی کل تعداد

16

ضلع میں چاردیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد 16 ہے۔ سکولوں کی چاردیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکولوں کی چاردیواری انتہائی اہم ہے۔
سکول اس بنیادی سہولت سے محروم ہیں اور ارباب اختیار عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

بجلی کی سہولت

بجلی کی سہولت سے محروم سکولوں کی تعداد

20

ضلع میں 20 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں۔ ان سکولوں کے طلباء سخت گرمی میں بغیر بجلی کی سہولت کے پڑھتے ہیں، جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور جس وجہ سے مطلوبہ تعلیمی نتائج حاصل نہیں ہوتے۔

تعلیمی معیار

ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے ، اور اسے بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ یہ بات سیاسی ، سماجی نمائندگان اور ارباب اختیار کے لیے توجہ طلب ہے۔ یہ صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ عوامی نمائندے اور محکمہ تعلیم سے متعلقین فوری عملی اقدامات کریں تا کہ تعلیمی صورت حال کو بہتر کیا جاسکے

51.3 فیصد بچے

تیسری کلاس کے
51.3 فیصد بچے
اردو کا ایک جملہ بھی نہیں
پڑھ سکتے ۔

اردو : ضلع میں دی جانے والے تعلیم کا معیار اتنا قابل فخر نہیں ہے۔ تیسری کل اس کے 51.3 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

48.5 فیصد بچے

تیسری کلاس کے
48.5 فیصد بچے
انگریزی کا ایک لفظ بھی
نہیں پڑھ سکتے۔

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اردو سے کوئی زیادہ مختلف نہیں ہے۔ تیسری کا اس کے 48.5 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

23.9 فیصد بچے

تیسری کلاس
کے 23.9 فیصد
بچے تفریق کا ایک سوال
بھی حل نہیں کر سکتے۔

ریاضی ریاضی کے مضمون میں بھی بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے۔ تیسری کلاس کے 23.9 فیصد بچے کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے ۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ

ضلع کا بجٹ کچھ اس طرح ہے

ضلع کا تعلیمی بجٹ **16.95** ارب روپے ہے

2024-25

میں ضلع کا تعلیمی بجٹ **16.95** ارب روپے رکھا گیا جو فقط جار یہ اخراجات کی مد میں استعمال ہوا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ترقیاتی کام جیسا کہ نئے سکولوں کی تعمیر سکولوں میں نئے کمروں کی تعمیر اپ گریڈیشن بنیادی سہولتوں کی فراہمی اور سکول عمارت کی مرمت وغیرہ کے لیے وسائل صوبائی تعلیمی بجٹ سے استعمال کیے گئے ۔ شہریوں کے مطابق شعبہ تعلیم کی ترقیاتی ضروریات کے حوالے سے صوبہ کوضلع کی سطح پر بھی وسائل مختص کرنا ہوں گے تاکہ فراہم کردہ بجٹس سے فوری طور پر درکار بنیادی سہولتیں اور دوسری اہم ضروریات پوری کی جاسکیں۔ جاریہ بجٹ میں نان سیلری کے لیے مختص کردہ وسائل بھی کسی حد تک موزوں نہیں ہیں۔

سرکاری سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب

درج ذیل میں دیئے گئے گراف ضلع میں طلباء اساتذہ تناسب کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان گراف میں دیئے گئے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ ضلع کے کچھ سکولوں میں طلباء اساتذہ تناسب بہتر کرنے کی ضرورت ہے تا کہ انسانی وسائل کے استعمال کو مناسب اور موزوں بنایا جاسکے

گراف نمبر 1: ضلع میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب

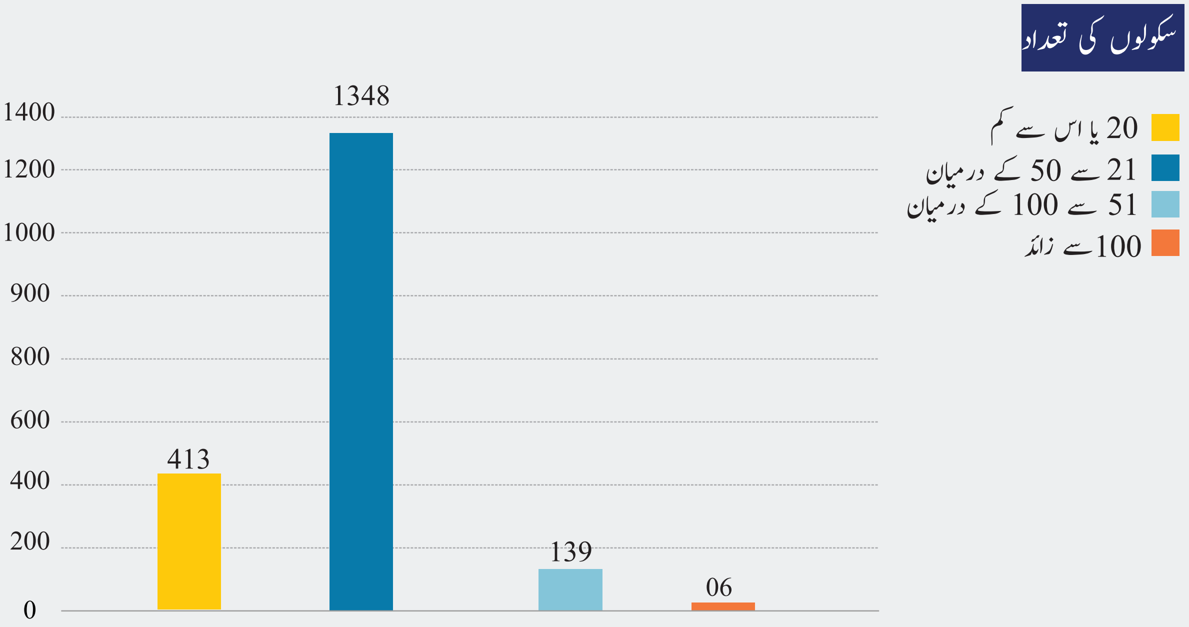

سماجی و عوامی رہنماء اور ارباب اختیار کو چاہیے کہ اس مسئلہ کے حل کیلئے اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے بھر پور کوششیں کریں۔
اوپر دیئے گئے گراف کے مطابق اس ضلع میں 413 ایسے سکول ہیں جہاں 20 یا اس سے کم بچوں کیلئے ایک استاد متعین کیا گیا ہے جو کہ وسائل کے ضیاع کے مترادف ہے جسے موزوں بنانے کی ضرورت ہے۔ جبکہ 139 سکول ایسے ہیں جہاں 51 سے 100 بچوں کیلئے ایک استاد اور 06سکول ایسے ہیں جہاں 100 سے زائد بچوں کو پڑھانے کیلئے ایک استاد مقرر کیا گیا ہے جو کہ مقررشدہ معیار سے بہت زیادہ ہے۔ او پر دیئے گئے اعداد و شمار ارباب اختیار کیلئے توجہ طلب ہیں کہ طلباء و اساتذہ کے تناسب کو موزوں بنایا جائے اور حکومت صوبہ پنجاب کے مقرر کردہ معیار (40 طلباء کیلئے ایک استاد ہے) کے مطابق کیا جائے تاکہ طلباء کو مناسب وقت اور توجہ دی جا سکے۔ اور تعلیمی معیار میں بہتری ممکن ہو سکے۔

گراف نمبر 2 :ضلع میں طلبا اور اساتذہ کا تناسب

گراف نمبر 1 کے مطابق06 ایسے سکول ہیں جہاں طلباء اساتذہ تناسب 1 : 100 سے بھی زیادہ ہے ۔ سب سے زیادہ تناسب گورنمنٹ پرائمری سکول مالا ڈھیری کے لیے ریکارڈ کیا گیا ہے جہاں 151طلباء کیلئے 1 استاد موجود ہیں۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول باغ کلی میں طلباء اساتذہ تناسب 138:1ہے جبکہ گورنمنٹ پرائمری سکول احمد آباد (طورو) میں118 طلباء کے لیے محض ایک استاد موجود ہے۔گورنمنٹ گرلز جونیئر ماڈل پرائمری سکول گمبٹ مردان میں طلباء اساتذہ تناسب 107:1 ہے۔

گراف نمبر 3: طلبا اور اساتذہ کا تناسب

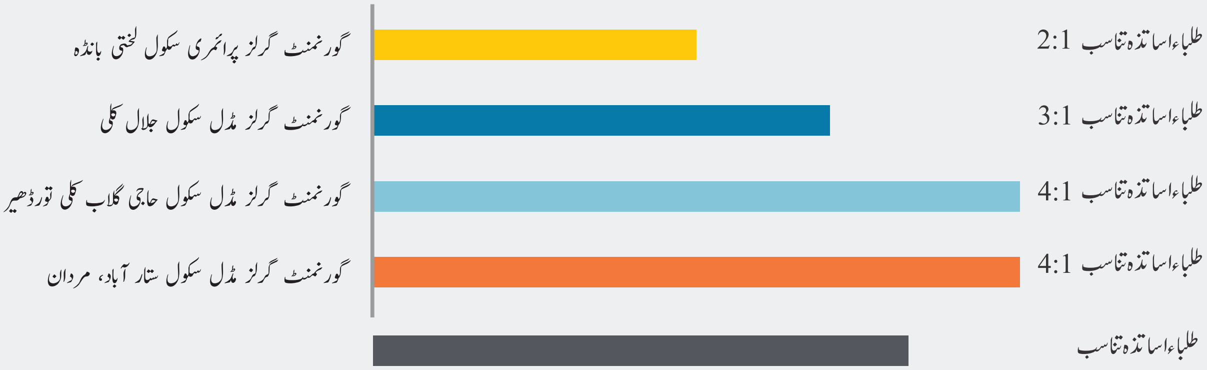

گراف نمبر 1 کے مطابق 413ایسے سکول ہیں جہاں طلباء، اساتذہ تناسب 20:1 یا اس سے بھی کم ہے ۔ اور گراف نمبر 3 کے مطابق سب سے کم تناسب گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول لختی بانڈہ کے لیے ریکارڈ کیا گیا ہے جہاں2 طلباء کیلئے 1 استاد موجود ہیں۔گورنمنٹ گرلز مڈل سکول جلال کلی میں طلباء اساتذہ تناسب 1: 3ہے۔ جبکہ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول حاجی گلاب کلی تورڈھیر میں طلباء اساتذہ تناسب 4:1 ہے۔ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول ستار آباد، مردان میں طلباء اساتذہ تناسب 1: 4 ہے۔

اوپر بیان کی گئی ساری صورتحال اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ ضلع میں طلباء اور اساتذہ کا توازن موزوں بنانے کی ضرورت ہے۔ سماجی تنظیموں ،عوامی نمائندگان ، مقامی کمیونٹی ، سیاسی قیادت
ا ور دیگر با اثر شخصیات کو چاہیے کہ اس سلسلے میں اپنا بھر پور کردار ادا کریں اور اس تحقیق کے نتیجے میں سامنے آنے والے اس مسئلے کو ممکنہ حد تک حل کرنے کی کوشش کریں۔

سرکاری سکولوں میں طلباء و کمرۂ جماعت تناسب

درج ذیل میں دیئے گئے۔۔۔ گراف ضلع میں طلباء اور کمرۂ جماعت تناسب کو ظاہر کرتے ہیں۔ دیئے گئے اعداد وشمار اور گراف سے ظاہر ہوتا ہے کہ ۔۔۔ کے سکولوں میں اس تناسب کو کسی حد تک بہتر بنانے کی ضرورت ہے تاکہ طلباء وطالبات کو مناسب تو جہ مل سکے جس سے تعلیمی معیار میں بہتری لائی جاسکے ۔ ضلعی تعلیمی افسران کو چاہیے کہ اس مسئلہ کے حل کیلئے اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے بھر پور کوششیں کریں۔

گراف نمبر4: ضلع میں کمرہ جماعت کا تناسب

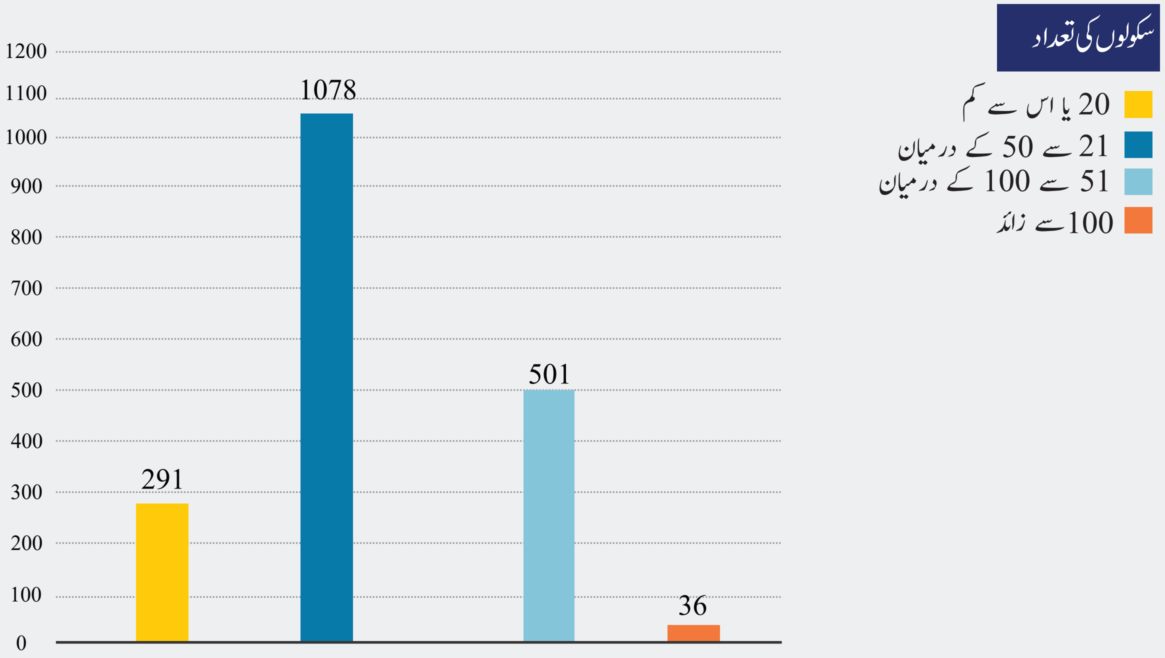

گراف نمبر4 میں اعداد و شمار کے مطابق 501 سکول ایسے ہیں جہاں طلباء و کمرہ جماعت تناسب 51 اور 100 کے درمیان ہے اور 36 ایسے سکول بھی ہیں جن میں یہ تناسب 1 : 100 سے زائد ہے۔ یعنی کہ 100 یا اس سے زائد طلباء کیلئے ایک کمرہ جماعت ہے۔ سرکاری افسران ، تعلیمی ذمہ داران ، اعلیٰ حکام اور سماجی وعوامی نمائندگان کو چاہیے کہ اوپر دیئے گئے اعداد و شمار کو سامنے رکھتے ہوئے جن سکولوں میں طلباء و کمرۂ جماعت تناسب مقرر کردہ معیار (40:1) یعنی 40 طلباء کیلئے ایک کمرہ جماعت سے زیادہ ہے ان سکولوں میں مزید نئے کمرہ جماعت تعمیر کروائے جائیں تاکہ طلباء با آسانی تعلیم کے زیور سے آراستہ ہو سکیں۔

گراف نمبر5: ضلع میں کمرہ جماعت کا تناسب

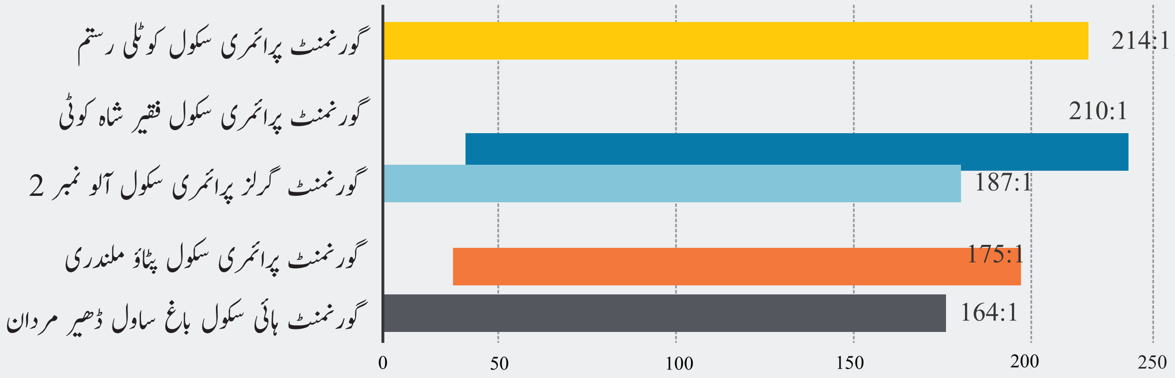

گراف نمبر 4 کے مطابق 36 ایسے سکول ہیں جہاں طلباء کمرہ جماعت تناسب 1 : 100 سے زیادہ ہے۔ سب سے زیادہ تناسب گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹلی رستم کا ہے جہاں 214 طلباء کیلئے صرف 1 کمرۂ جماعت ہیں۔ گورنمنٹ پرائمری سکول فقیر شاہ کوٹی میں طلباء کمرۂ جماعت تناسب 210:1 ہے جبکہ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول آلو نمبر 2 میں 187طلباء کیلئے صرف 1 کمرۂ جماعت موجود ہے۔ گورنمنٹ پرائمری سکول پٹاؤ ملندری میں طلباء کمرۂ جماعت تناسب 175:1 ہے جبکہگورنمنٹ ہائی سکول باغ ساول ڈھیر مردان میں 164 طلباء کیلئے صرف 1 کمرہ جماعت موجود ہے۔ جس کے لئے اعلیٰ حکام کی خصوصی توجہ درکار ہے۔

ضمیمہ جات

ایسے سکول جن میں بجلی نہیں ہے

سیریل نمبر	EMIS کوڈ	اسکول کا نام
1	33584	گورنمنٹ ہائی سکول فضل اباد
2	33596	گورنمنٹ ہائی سکول لوندخوڑ نمبر2
3	35596	گورنمنٹ ہائی سکول کاٹلنگ بابوزئی
4	37141	گورنمنٹ ہائی سکول خزانہ ڈھیرئی
5	39597	گورنمنٹ مڈل سکول غازی بابا
6	39935	گورنمنٹ پرائمری سکول کورغ نمبر3
7	40914	گورنمنٹ مڈل سکول قدرت کلے مردان
8	40940	گورنمنٹ پرائمری سکول گل ملا کلے
9	40948	گورنمنٹ پرائمری سکول جاوید اباد گمبت
10	41776	گورنمنٹ مڈل سکول شکرڈھنڈ
11	41796	گورنمنٹ مڈل سکول تاجہ رستم
12	41797	گورنمنٹ مڈل سکول میاں گان گڑیالا
13	19482	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول سید فقیر کلے
14	27821	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول میاں گانو کلے
15	37635	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چنرزئی
16	39559	گورنمنٹ پرائمری سکول محب بانڈہ نمبر4
17	19441	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مومن خان کلے
18	41499	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول محمود اباد
19	31638	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول سید میر کلے
20	34727	گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول پرخو ڈھیرئی محمود اباد

ایسے اسکول جن میں پانی میسر نہیں

سیریل نمبر	EMIS کوڈ	اسکول کا نام
1	19482	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول سید فقیر کلے
2	19486	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول تورگل بانڈا

ایسے اسکول جن کا باونڈری وال نہیں

سیریل نمبر	EMIS کوڈ	اسکول کا نام
1	18744	گورنمنٹ پرائمری سکول اسلم بانڈہ
2	18797	گورنمنٹ پرائمری سکول فدا محمد خان شیرو
3	18831	گورنمنٹ پرائمری سکول حکیم خان بانڈہ (پائند کوٹھے)
4	18856	گورنمنٹ پرائمری سکول کاکا اباد
5	19013	گورنمنٹ پرائمری سکول شرمخان بازار
6	19026	گورنمنٹ پرائمری سکول سوری ملندرئ
7	19049	گورنمنٹ پرائمری سکول عمرڈھیر
8	19297	گورنمنٹ پرائمری سکول حصار بانڈہ
9	19301	گورنمنٹ پرائمری سکول جلالہ نمبر 2
10	27929	گورنمنٹ پرائمری سکول غازی بانڈہ
11	28072	گورنمنٹ پرائمری سکول بارہ بانڈہ
12	28383	گورنمنٹ پرائمری سکول مسکین اباد (لوندخوڑ)
13	28552	گورنمنٹ پرائمری سکول شیرگڑھ نمبر 1
14	29202	گورنمنٹ پرائمری سکول بختار کلے
15	29250	گورنمنٹ پرائمری سکول اوریا
16	33597	گورنمنٹ مڈل سکول مسافر خان کلے

ایسے سکول جن میں بیت الخلا میسر نہیں

سیریل نمبر	EMIS کوڈ	اسکول کا نام
1	19072	گورنمنٹ مکتب پرائمری سکول سدا بہار گجرات
2	19353	گورنمنٹ پرائمری سکول ساڑوشاہ نمبر 1
3	28072	گورنمنٹ پرائمری سکول بارہ بانڈا
4	28265	گورنمنٹ پرائمری سکول راشد اباد کٹہ خٹ
5	28933	گورنمنٹ پرائمری سکول شہبازگڑھی
6	29259	گورنمنٹ پرائمری سکول شہبازگڑھی

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہء تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہء تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کیلئے مختص کیے جانے والے بجٹ اور اس کا استعمال، تعلیم کیلئے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

مزید معلومات کیلئے

www.i-saps.org info@i-saps.org 051-111-739-739

@I_SAPS facebook.com/I-SAPS

EDUCATION OUT LOUD
advocacy & social accountability

GPE Transforming Education
globalpartnership.org